URDU

Information til patienter og pårørende

ڈی مین شیئا(demens) کیا ہے؟

Hvad er demens?

ڈی مین شیئا کچھ علامتوں کے لئے استعمال ہونے والی مجموعی اصطلاح ہے جو اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب بیماری کی وجہ سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے ڈی مین شیئا کا مرض یاداشت، منصوبہ بندی اور ابلاغ و اظہار مشکل بنا دیتا ہے وقتاً فوقتاً سبھی لوگوں کو یاداشت دھوکھا دے جاتی ہے یا وہ صورتِ حال کو بھانپ نہیں سکتے ڈی مین شیئا کا مرض روزمرہ زندگی بتانے کی صلا حیتوں پر اثر انداز ہوتا ہے

ڈی مین شیئا کی وجہ مرض ہے نہ کہ بڑھاپا

ڈی مین شیئا کی وجہ ہمیشہ مرض ہوا کرتا ہے البتہ 002 سے زائد مختلف بیماریاں ڈی مین شیئا کے ہمرکاب ہوتی ہیں یہ ایک کہانی ہے کہ ڈی مین شیئا بڑھاپے کا ایک فطری نتیجہ ہے، مگر عمر کے ساتھ ڈی مین شیئا لاحق ہونے کا خدشہ بڑھتا رہتا ہے ڈنمارک میں ڈی مین شیئا کے شکار 000.58 افراد میں سے زیادہ تر کی عمر 56 سال سے زیادہ ہے

مرض کی مثالیں

ڈی مین شیئا کا اکثریتی سبب الزائمرزکا مرض ہے اور ڈی مین شیئا کے مریضوں کی کم از کم نصف تعداد الزائمرز کی شکار ہوتی ہے ویسکولراورخون کی گلٹی بننے والے ڈی مین شیئا کے شکار اکثر دیکھنے میں آتے ہیں Lewy body، پارکنسنز اور فرنٹ ٹیمپورل جیسے امراض کے شکار ڈی مین شیئا والے کبھی کبھار دیکھنے میں آتے ہیں ڈی مین شیئا کا مرض شاذ و نادر ہی موروثی ہے

ڈی مین شیئا کی نشانی

ڈی مین شیئا کے مریضوں کی اکثریت بھول بھلکڑ ہوتی ہے اور اسے نام اور طے شدہ ملاقاتیں یاد رکھنے میں دشواری ہوتی ہے جبکہ پہلے وہ اظہار میں بہت اچھے تھے اب انہیں الفاظ تلاش کرنے میں مدد درکار ہوتی ہے پہلے جبکہ وہ جگھوں کو جانتے تھے اب رستہ تلاش کرنے کے لئے انہیں مدد چاہئے ہوتی ہے

کچھ صورتوں میں مریض اپنی شخصیت تبدیل کر لیتا ہے اور دوسروں کے ساتھ میل جول رکھنے یا اکٹھے ہونے میں یا تو اس کا جی نہیں چاہتا یا مشکل پیش آتی ہے ڈی مین شیئا افراد کی روز مرہ زندگی بتانے کی صلا حیتوں پر اثر انداز ہوتا ہے مثلاً وہ پیسوں کے متعلقہ معاملات، کھانا نہیں بنا سکتے اور خریداری نیں کر سکتے ہیں

مرض کے مختلف دورانیئے

ڈی مین شیئا کا مرض رفتہ رفتہ بڑھتا ہے نئی علامات لا حق ہوتی رہتی ہیں اور انسان بتدریج اپنی صلاحیتوں میں سے اکثر کو کھو بیٹھتا ہے بیماری کے دورانیہ کا تعلق اس کے سبب سے ہے، اسی طرح اس کا دورانیہ چند سالوں سے لیکردسیوں سالوں پہ محیط ہو سکتا ہے

علاج کے لئے درست اور فوری تشخیص ضروری ہے
اگر آپ کو ڈی مین شیئا لا حق ہونے کا خدشہ ہو تو فوری طور پہ ڈاکٹر سے رجوع کریں علاج معالجہ کی ممکنات کا تعلق اس بات سے ہے کہ کون سی بیماری علامات کا سبب ہے اس لئے یہ واضع ہونا ضروری ہے کہ کس مرض کی بنا پر ڈی مین شیئا شروع ہوا ہے اور علاج کے لئے جس قدر جلد ممکن ہو پلان مرتب کروانا چاہئے
مریضوں اور لواحقین کو مشورہ دینا اور بوجھ بٹانے کے لئے نفسیاتی امداد اصولی طور علاج معالجہ کے اہم تریں عناصر ہیں
کچھ صورتوں میں ادویات مرض کی علامات کو دبا دیتی ہیں جیسا کہ الزائمرز، ویسکولئر بیماری والے ڈی مین شیئا کے مریضوں، خون کی گلٹی جم جانے والے ڈی مین شیئا کے مریضوں کے متعلق ادویات ان بیماریوں کے خلاف پیشگی روک تھام کرتی ہیں

مستقبل کے بارے سوچیں

جتنا زیادہ اپنے مرض کے متعلق علم رکھا جائے اتنا ہی زیادہ مریض اور لواحقین کے لئے مستقبل میں فیصلے کرنے کی بہتر شرائط میسر ہو تی ہیں مثال کے طور پہ کسی کو رہائش گاہ تبدیل کرنی پڑے، وصیت نامہ تحریر کرنا پڑے نیز امدادی چیزیں جن کا استعمال ڈی مین شیئا کے مریض کو ذاتی حفظان صحت کا خیال رکھنے کے بارے یاد دہانی کرائیں
ایک جیسی صورت حال والے لوگوں کا تجربات کا باہمی تبادلہ ایک قیمتی بات ہے تمام کمیونوں کے ہاں ڈی مین شیئا کے بارے راہنما یا کوآرڈی نیٹرز متعین ہیں جو مدد و امداد کی ممکنات کے بارے میں مشورہ دیتے ہیں

Lokale kontaktoplysninger:

DEN EUROPÆISKE UNION – Europæiske Fond for Regionaludvikling • Interreg IVA • Region Skåne • Migrationsskole for demensplejen i Øresundsregionen

Nationalt Videnscenter for Demens
Rigshospitalet – afsnit 6922 • Blegdamsvej 9 • 2100 København Ø
vide@regionh.dk • **www.videnscenterfordemens.dk**

NATIONALT VIDENSCENTER FOR DEMENS